روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 21 جولائی 2009ء 27 رجب 1430 ہجری 21 وفا 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 163

انہوں نے میرے صحابہ کی خدمت کی تھی

آنحضرت ﷺ کے مظلوم صحابہ مکہ سے ہجرت کر کے حبشہ گئے تھے۔ جہاں کے بادشاہ نجاشی نے ان کے ساتھ بہت اچھا سلوک کیا۔

ایک دفعہ نجاشی کا وفد رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں مدینہ آیا تو رسول اللہؐ نے ان کو اپنا ذاتی مہمان بنایا۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہؐ ان کی خدمت ہمارے سپرد کیجئے تو فرمایا ان لوگوں نے میرے صحابہ کی خدمت کی تھی میں اس کا بدلہ چکانا چاہتا ہوں۔

(شرح المواهب اللدنيه زرقانی جلد4 ص266 دارالمعرفه بيروت 1993ء)

مہمان کو اچھے رنگ میں دعا اور حسب توفیق اس کی خاطر مدارات کرنا اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہت پسندیدہ ہے

آنحضرت ﷺ مہمان نوازی کے وصف میں امتیازی شان رکھتے تھے

مہمان نوازی اور خدمت بغیر کسی تکلف، بدلے اور تعریف کے محض اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنے کیلئے ہونی چاہئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 17 / جولائی 2009ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 17 / جولائی 2009ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ مہمان نوازی ایک ایسا خلق ہے جس کا قرآن کریم میں بھی ذکر ہے۔ قرآن کریم میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی مہمان نوازی کی مثال دے کر ہمیں سمجھایا گیا ہے کہ دوسرے سے بڑھ کر اسے بہتر رنگ میں دعا دو تاکہ مہمان کو یہ احساس ہو کہ میرے آنے سے میزبان کو خوشی ہوئی ہے اور دوسری بات یہ کہ مہمان کی فوری خاطر مدارات کرنا اور اپنے وسائل کے لحاظ سے بہترین خاطر کرنا اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہت پسندیدہ ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ مہمان نوازی کے وصف میں امتیازی شان رکھتے تھے۔ مہمان نوازی کے خلق سے متعلق آنحضرتؐ کے اسوۂ حسنہ کی چند مثالیں پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ مہمان کے جذبات اور اس کی چھوٹی چھوٹی ضروریات کا بھی خیال رکھا، اس کے لئے قربانی کر کے بہتر سہولیات اور کھانے کا انتظام بھی کیا اور اس کے لئے خاص طور پر اپنے ہاتھ سے خدمت بھی کی اور پھر اس عمل کی تلقین اپنے ماننے والوں کو بھی کیا کرتے تھے۔ آپؐ نے فرمایا کہ مہمان نوازی اور خدمت بغیر کسی تکلف، کسی بدلے اور بغیر کسی تعریف کے ہو اور خالصتاً اس لئے ہو کہ خدا تعالیٰ نے یہ اعلیٰ اخلاق اپنانے کا حکم دیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ کی مہمان نوازی صرف ظاہری خوراک کیلئے ہی نہیں بلکہ روحانی خوراک مہیا کرنے کے لئے بھی ہوتی تھی تاکہ اس کی آخرت کی زندگی کے بھی سامان ہوں۔ آنحضرتؐ کی آغوش میں پرورش پانے والے تربیت یافتہ صحابہؓ کی مہمان نوازی کے نمونے بھی بے مثال تھے کہ بیوی بچے اور خود بھوکے رہ کر بھی مہمان کو سیر ہو کر کھانا کھلاتے، انصار نے تو ہجرت کے وقت مہاجرین کے ساتھ بھی اخوت کا ایک مثالی نمونہ قائم کیا تھا۔ آپؐ نے فرمایا کہ جب تمہارے پاس کسی قسم کا سردار یا معزز آدمی آئے تو اس کی حیثیت کے مطابق اس کی عزت وتکریم کرو۔ ہر مہمان خواہ وہ آپؐ کا ماننے والا ہوتا یا کسی دوسرے مذہب کا، آپؐ اس کی عزت افزائی فرمایا کرتے تھے اور یہی حکم آپؐ نے مومنین کو دیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود اپنے مہمانوں کا بہت خیال رکھتے تھے۔ آپ مہمان نوازی کا اعلیٰ اور زندہ نمونہ ہیں۔ مہمان کی ذرا سی تکلیف بھی حضور کو بے چین کر دیتی تھی۔ حضور انور نے حضرت مسیح موعود کی مہمان نوازی کے وصف کی اعلیٰ مثالیں اور نمونے واقعات کی شکل میں پیش کئے۔ حضرت مسیح موعود نے اپنے ماننے والوں کو اس اعلیٰ وصف کو اختیار کرنے کے بارے میں تاکید کرتے ہوئے فرمایا کہ مہمان سے پورے اخلاق سے پیش آؤ اور کوشش کرتے رہو کہ مہمان کو کسی قسم کی تکلیف نہ ہو۔ مہمان کا دل شیشے کی طرح ہوتا ہے، ذرا سی ٹھوکر لگنے سے ٹوٹ جاتا ہے، اس بات کا خیال رکھا کرو۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو کئی مرتبہ الہاماً فرمایا کہ اس قدر لوگ تیری طرف آئیں گے کہ جن راستوں پر وہ چلیں گے وہ راستے عمیق ہو جائیں گے اور الہاماً فرمایا گیا کہ لوگوں کی کثرت سے ملاقات کی وجہ سے تھک نہ جانا۔ حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کی زندگی میں کثرت سے لوگ آپ کی ملاقات کے لئے آتے تھے اور آپ ان کی مہمان نوازی کا حق بھی ادا کرتے تھے اور ان کو بشاشت سے بھی ملتے تھے۔ آج یہ ہمارا بھی کام ہے کہ اس نیک وصف کو ہمیشہ اپنے اوپر جاری رکھیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ان دنوں ہمارے پاس وہ مہمان آ رہے ہیں جو آئندہ جمعہ کو ہونے والے جلسہ سالانہ یوکے میں شرکت کریں گے۔ یہ حضرت مسیح موعود کے خاص مہمان ہیں جو خالصتاً دینی غرض سے آ رہے ہیں۔ ان کی مہمان نوازی ہمیں خالصتاً اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے کرنی چاہئے اور دینی بھائیوں کے رشتے کی وجہ سے کرنی چاہئے۔ پس اپنے سپرد کئے گئے مفوضہ کام اور ڈیوٹیاں پوری محنت، اعلیٰ اخلاق، صبر و حوصلے اور دعا کے ساتھ سرانجام دیں۔ ہر مہمان کی چھوٹی سی چھوٹی ضرورت کا بھی خیال رکھیں اور ان کی تکلیف کو دور کرنے کی کوشش کریں۔

حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آخر پر سلسلہ کے دیرینہ خادم مکرم چوہدری محمود احمد چیمہ صاحب مربی سلسلہ کی وفات پر ان کی دینی خدمات اور ذکر خیر فرمایا اور اسی طرح محترمہ صاحبزادی امۃ المومن صاحبہ اہلیہ مکرم صاحبزادہ مرزا نعیم احمد صاحب جو حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کی پوتی اور صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب کی نواسی تھیں، کی وفات پر ان کی صفات حسنہ کا تذکرہ کیا اور نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد ان دونوں کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا بھی اعلان فرمایا۔

جلسہ سالانہ برطانیہ کے موقع پر

حضور انور کے خطابات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ سالانہ برطانیہ 2009 کے موقع پر درج ذیل پروگرام کے مطابق خطبہ جمعہ اور خطابات ارشاد فرمائیں گے جو احمدیہ ٹیلی ویژن پر براہ راست نشر کئے جائیں گے۔

مورخہ 24 جولائی 2009ء

☆ خطبہ جمعہ 6:00 بجے سہ پہر

☆ افتتاحی خطاب 9:30 بجے رات

مورخہ 25 جولائی 2009ء

☆ خواتین سے خطاب 5:00 بجے سہ پہر

☆ دوسرے دن کا خطاب 9:00 بجے رات

مورخہ 26 جولائی 2009ء

☆ عالمی بیعت 6:00 بجے سہ پہر

☆ اختتامی خطاب 9:00 بجے رات

احباب جماعت جلسہ سالانہ کے پروگرامز سے بھرپور استفادہ فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی تحریک کریں۔

خالدہ افضل سکالرشپ

امسال اللہ کے فضل سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری کے ساتھ ایک نیا سکالرشپ شروع کیا جا رہا ہے۔ یہ سکالرشپ ان طلباء وطالبات کیلئے ہے جنہوں نے امسال پاکستان بھر میں سے کسی یونیورسٹی سے دو سالہ بی ایس سی (سائنس) مکمل کی ہو۔ واضح ہو کہ یہ سکالرشپ چار سالہ بی ایس سی (سائنس) کرنے والے سٹوڈنٹس کے لئے نہیں ہے۔ موصول ہونے والی درخواستوں میں سے اول اور دوم آنے والے سٹوڈنٹس کو یہ سکالرشپ دیا جائے گا۔ خواہشمند طلباء وطالبات سے گزارش ہے کہ وہ سادہ کاغذ پر اپنی درخواست بنام ناظر تعلیم، اپنی تعلیمی سند کی نقل، امیر صاحب یا صدر صاحب سے تصدیق کے ساتھ نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں ارسال فرمائیں۔ درخواست بھجوانے کی آخری تاریخ 31 دسمبر 2009ء ہے۔ مزید تفصیلی معلومات فون پر حاصل کی جا سکتی ہیں۔

فون: 047-6212473 (نظارت تعلیم)

مرتبہ: مکرم پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب

مرقاۃ الیقین فی حیاۃ نورالدین سے انتخاب

سرکار جموں کی ملازمت

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

''جموں سے ایک شخص جو اس وقت بھی افسر پولیس ہیں مدقوق ہو کر علاج کے لئے میرے پاس آئے۔ شہر میں وہ ہمارے پڑوسی تھے۔ ان کا نام لالہ متھرا داس ہے ان کے علاج میں کامیابی ہوئی۔ اسی اثنا میں دیوان کرپارام وزیراعظم جموں کا گزر پنڈ دادنخان میں ہوا بہر حال دیوان صاحب اور لالہ متھرا داس کے ماموں بخشی صاحب نے سرکار جموں سے میرا ذکر کیا۔''

(مرقاۃ الیقین ص 163)

حضرت صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب اپنے ریویو میں حضرت مولانا نورالدین کے متعلق لکھتے ہیں:''طالب علمی ہی میں ان کا یہ خیال یا عقیدہ تھا کہ جب ہم قرآن مجید کو سمجھ سکتے ہیں تو اور علوم کیا ہیں۔ یہی ہمت انہیں بہت سی مشکلات سے نکال کر لے گئی اور استادوں کو بھی ان کی ذہانت اور محنت کا اعتراف کرنا پڑا۔ ان کی اس ہمت نے آپ کی اکثر موقعوں پر بہت کچھ مدد بھی کی اور ان کی پارسایانہ زندگی بہتوں کے واسطے ایک نظیر ہوگئی۔''

جب ہم حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی زندگی کا مطالعہ کرتے ہیں تو مندرجہ بالا تحریر کا ایک ایک لفظ حقیقت معلوم ہوتا ہے۔ قارئین کرام کئی مختلف واقعات پہلے پڑھ چکے ہیں۔ اب حضرت کے علم قرآن و علم لدنی کے متعلق دو نہایت ہی ایمان افروز واقعات درج کئے جاتے ہیں۔

مقطعات کا لدنی علم ہونا

حضرت فرماتے ہیں:۔

''کشمیر میں ایک مولوی عبدالقدوس صاحب رہتے تھے وہ بڑے بزرگ آدمی تھے اور میرے پیر بھائی بھی تھے کیونکہ وہ شاہ جی عبدالغنی صاحب کے مرید تھے اور میں بھی شاہ صاحب کا مرید تھا۔ ان کو مجھ سے خاص محبت تھی اور باوجود ضعف پیری کے میرے مکان پر ترمذی کا سبق پڑھنے آتے تھے۔ میں نے ایک رویا دیکھا کہ ان کی گود میں کئی چھوٹے چھوٹے بچے ہیں۔ میں نے ایک جھپٹا مارا اور سب بچے اپنی گود میں لے کر وہاں سے چل دیا۔ رستہ میں میں نے ان بچوں سے پوچھا تم کون ہو؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ ہمارا نام کھیعص ہے۔ میں اپنے اس رویا کو بہت ہی تعجب سے دیکھتا تھا۔ جب میں حضرت مرزا صاحب کا مرید ہوا تو میں نے ان سے اپنے اس خواب کا ذکر کیا۔ مرزا صاحب نے فرمایا کہ آپ کو اس کا علم دیا جائے گا اور وہ لڑکے فرشتے تھے۔ دھرم پال نے جب ترک اسلام کتاب لکھی تو اس سے بہت پہلے مجھے ایک خواب نظر آیا تھا کہ اللہ تعالیٰ مولیٰ مجھ سے فرماتا ہے کہ اگر کوئی شخص قرآن شریف کی کوئی آیت تجھ سے پوچھے اور وہ تجھ کو نہ آتی ہو اور پوچھنے والا منکر قرآن ہو تو ہم خود تم کو اس آیت کے متعلق علم دیں گے۔ جب دھرم پال کی کتاب آئی اور خدا تعالیٰ نے مجھ کو اس کے جواب کی توفیق دی۔ حروف مقطعات کے متعلق اعتراض تک پہنچ کر ایک روز مغرب کی نماز میں دو سجدوں کے درمیان میں نے صرف اتنا ہی خیال کیا کہ مولا! یہ منکر قرآن تو ہے گو میرے سامنے نہیں۔ یہ مقطعات پر سوال کرتا ہے۔ اسی وقت یعنی دو سجدوں کے درمیان قلیل عرصہ میں مجھ کو مقطعات کا وسیع علم دیا گیا۔ جس کا ایک کرشمہ میں نے رسالہ نورالدین میں مقطعات کے جواب میں لکھا ہے اور اس کو لکھ کر میں خود بھی حیران ہو گیا۔''

(مرقاۃ الیقین ص 178,177)

ہندوؤں پر قرآن کریم کی دلربائی کا اثر

حضرت خلیفۃ المسیح نے قیام جموں کا ایک واقعہ بیان فرمایا ہے:۔

''وہاں بعض اوقات مجھے خاص خدمت گاروں میں بیٹھنے کا موقع ملتا تھا۔ ایک دفعہ میں نے ان سے کہا آؤ ہم تمہیں قرآن سنائیں۔ وہ سب ہندو تھے۔ میں نے دو ایک روز انہیں قرآن سنایا۔ ایک شخص جس کا نام رتی رام تھا اور وہ خزانہ کا افسر تھا اور افسر خزانہ کا بیٹا بھی تھا۔ اس نے عام مجلس میں کہا کہ دیکھو ان کو قرآن شریف سنانے سے روکو ورنہ میں.......... ہو جاؤں گا۔ قرآن شریف بڑی دلربا کتاب ہے اور اس کا مقابلہ ہرگز نہیں ہو سکتا اور نورالدین کے سنانے کا انداز بھی بہت ہی دلفریب اور دلربا ہے۔''

(مرقاۃ الیقین ص 179,178)

انسان کی کامیابی اللہ تعالیٰ کے فضل پر موقوف ہے

حضرت نے انسان کی بے بضاعتی کے متعلق ایک سبق آموز واقعہ بیان فرمایا:۔

''ان دنوں میں میرے مولا نے میری نخوت کا علاج کیا وہ بھی عجیب ہے کہ میاں لعل دین کا بیٹا فیروز الدین جو مجھ سے دلی تعلق اور اخلاص اور گہری محبت رکھتا تھا وہ عالم شباب میں مبتلائے چیچک ہوا اور مر گیا۔ میرے سامنے ہی اس نے جان دی۔ اس صدمہ کو اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ مجھ پر کیا گزری اور مجھ کو یہ واقعہ اب تک بھی تکلیف دیتا ہے کہ کوئی تدبیر وہاں کام نہ دے سکی۔ بہت ہی ٹکریں ماریں مگر ناکامی رہی۔ یہ سب خدا تعالیٰ کے فضل کی باتیں ہیں۔'' (ص 181)

پھر تو ہم قادیان کے ہو گئے

1892ء میں حضرت حکیم مولانا نورالدین ریاست جموں و کشمیر کی ملازمت سے سبکدوش ہو گئے اور اپنے وطن بھیرہ تشریف لے آئے۔ بھیرہ پہنچنے کے بعد آپ کا ارادہ کیا تھا اور اس کے مقابل پر کیا الٰہی تصرف پیش آیا ہوا اس کی سرگزشت یوں بیان فرماتے ہیں۔

''بھیرہ میں پہنچ کر میرا ارادہ ہوا کہ میں ایک بہت بڑے پیمانے پر شفاخانہ کھولوں اور ایک عالیشان مکان بنالوں۔ وہاں میں نے ایک مکان بنایا۔ ابھی وہ ناتمام ہی تھا اور غالباً سات ہزار روپیہ اس پر خرچ ہونے پایا تھا کہ میں کسی ضرورت کے سبب لاہور آیا اور میرا جی چاہا کہ حضرت صاحب کو بھی دیکھوں۔ اس واسطے میں قادیان آیا چونکہ بھیرہ میں بڑے پیمانے پر عمارت کا کام شروع تھا اس لئے میں نے واپسی کا یکہ کرایہ کیا تھا۔ یہاں آکر حضرت صاحب سے ملا اور ارادہ کیا کہ آپ سے ابھی اجازت لے کر رخصت ہوں۔ آپ نے اثنائے گفتگو میں مجھ سے فرمایا کہ اب تو آپ فارغ ہو گئے۔ میں نے کہا ہاں اب تو میں فارغ ہی ہوں۔ یکہ والے سے میں نے کہہ دیا کہ اب تم چلے جاؤ آج اجازت لینا مناسب نہیں ہے۔ کل پرسوں اجازت لیں گے۔ اگلے روز آپ نے فرمایا کہ آپ کو اکیلے رہنے میں تو تکلیف ہو گی آپ اپنی ایک بیوی کو بلوا لیں۔ میں نے حسب الارشاد بیوی کے بلانے کے لئے خط لکھ دیا اور یہ بھی لکھ دیا کہ ابھی میں شاید جلد نہ آسکوں اس لئے عمارت کا کام بند کر دیں۔ جب میری بیوی آ گئی تو آپ نے فرمایا کہ آپ کو کتابوں کا بڑا شوق ہے لہذا میں مناسب سمجھتا ہوں کہ آپ اپنا کتب خانہ منگوا لیں۔ تھوڑے دنوں کے بعد فرمایا کہ دوسری بیوی آپ کی مزاج شناس اور پرانی ہے آپ اس کو ضرور بلا لیں لیکن مولوی عبدالکریم صاحب سے فرمایا کہ مجھ کو نورالدین کے متعلق الہام ہوا ہے اور وہ شعر حریری میں موجود ہے۔

لا تصبون الی الوطن

فیہ تھان و تمتحن

(یعنی اپنے وطن کی طرف ہرگز رخ نہ کرنا ورنہ تمہاری اہانت ہوگی اور تمہیں تکلیفیں اٹھانا پڑیں گی۔)

خدائے تعالیٰ کے بھی عجیب تصرفات ہوتے ہیں میری واہمہ اور خواب میں بھی پھر مجھے وطن کا خیال نہ آیا۔ پھر تو ہم قادیان کے ہو گئے۔''

(مرقاۃ الیقین فی حیاۃ نورالدین ص 192,191)

☆☆☆

مکرم عنایت اللہ زاہد صاحب امیر و مربی انچارج یوگنڈا

جماعت احمدیہ یوگنڈا میں نومبائعین کی تربیت کے پروگرام

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر سال ہزاروں سعید روحیں بڑی تیزی کے ساتھ احمدیت کی آغوش میں آ رہی ہیں۔ ان کی تربیت کے لئے کافی پروگرام بنائے جاتے ہیں، لیکن مقامی حالات کے مطابق تمام نومبائعین کے لئے ایک مقامی سینٹر میں دو تین ہفتوں کے لئے آنا مشکل ہوتا ہے۔ اس لئے ہم نے پروگرام بنایا کہ یوگنڈا کے 9 زونز میں سے ہر ماہ دو زونز میں نومبائعین کے لئے تربیتی پروگرام بنائے جائیں تا کہ مقامی علاقہ ہونے کی وجہ سے کثرت سے نومبائعین شامل ہو سکیں اور ان کی تربیت ہو سکے۔ اسی طرح ہر زون میں تین سینٹرز مقرر کئے جائیں اور وہ سینٹرز ان علاقوں میں ہوں جہاں نومبائعین کی تعداد زیادہ ہو اور وہاں دس روزہ تربیتی پروگرامز کے لئے دوسرے زونز سے اچھے اور محنتی معلمین بھجوائے جا سکیں جہاں اردگرد کے علاقہ سے زیادہ سے زیادہ لوگ بھجوائے جا سکیں اور زونل مربیان بھی اس کی نگرانی کر سکیں۔

چنانچہ یہ نیا پروگرام چار زونز میں منعقد ہو چکا ہے جہاں چاروں زونز میں 12 مقامات پر ان کلاسز کا اجراء ہوا ہے جس میں کثیر تعداد نے استفادہ کیا۔ ہمارے معلمین نے بڑی محنت سے کام کیا۔ ان پروگرامز کے دوران جلسہ سیرت النبی ﷺ اور یوم مصلح موعود کا انعقاد بھی کیا گیا۔ اور MTA کے ذریعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبات اور دوسرے پروگرامز بھی دکھائے گئے۔ معلمین انفرادی طور پر گھروں پر بھی وزٹ کرتے رہے اور جگہ جگہ دعوت الی اللہ کے پروگرام بھی منعقد کئے گئے۔ مجالس سوال و جواب کا بھی انعقاد ہوا اور کچھ بیعتیں بھی ہوئیں۔ قارئین الفضل سے ان پروگراموں کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر کوششوں میں برکت عطا فرمائے آمین۔

(الفضل انٹرنیشنل 5 جون 2009ء)

وقف عارضی میں شمولیت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث وقف عارضی میں شمولیت کے بارے میں فرماتے ہیں۔

''ہر احمدی کو چاہئے کہ وہ اپنے نفس کو بھی اور اپنے بھائی کو بھی یہ تلقین کرے کہ وہ وقف عارضی میں شامل ہو۔''

(روزنامہ الفضل 27 اگست 1969ء)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

خطبہ جمعہ

آیت الکرسی میں مذکور مختلف مضامین کے حوالہ سے اہم نصائح

قرآن کریم کی تعلیم پر غور اور عمل، ہدایت اور عرفان الٰہی کی نئی سے نئی راہیں کھولتا ہے

جب ایک انسان مومن ہونے کا دعویٰ کرتا ہے تو اسے اللہ تعالیٰ کو سب طاقتوں کا سرچشمہ یقین کرنا چاہئے

اللہ ہی تمام صفات کا جامع اور تمام قدرتوں کا مالک ہے۔ اور اس ناطے وہی اس بات کا حقدار ہے کہ اس کی عبادت کی جائے اور تمام جھوٹے خداؤں سے بچتے ہوئے صرف اسی واحد خدا کے سامنے جھکا جائے

مکرم میاں لئیق احمد طارق صاحب آف فیصل آباد، مکرم غلام مصطفیٰ صاحب، مکرمہ ممتاز بیگم صاحبہ اہلیہ نثار احمد صاحب آف چنائی انڈیا۔ مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب مرحوم آف کھاریاں اور مکرم جعفر احمد خان صاحب ابن مکرم نواب عباس احمد خان صاحب کی نماز جنازہ اور مرحومین کے شمائل کا تذکرہ

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 5 / جون 2009ء بمطابق 05 / احسان 1388 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ البقرہ آیت 256 کی تلاوت کی اور فرمایا۔

اس آیت کا ترجمہ ہے کہ اللہ، اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ ہمیشہ زندہ رہنے والا اور قائم بالذات ہے۔ اسے نہ تو اونگھ پکڑتی ہے اور نہ نیند۔ اسی کے لئے ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین ہے۔ کون ہے جو اس کے حضور شفاعت کرے مگر اس کے اِذن کے ساتھ۔ وہ جانتا ہے جو اس کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے۔ اور وہ اس کے علم کا کچھ بھی احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ چاہے۔ اسی کی بادشاہت آسمانوں اور زمین پر ممتد ہے۔ اور ان دونوں کی حفاظت اسے تھکاتی نہیں۔ اور وہ بہت بلند شان اور بڑی عظمت والا ہے۔

یہ آیت جس کی مَیں نے تلاوت کی جیسا کہ ہم جانتے ہیں اس کا نام آیت الکرسی ہے، یہ آیت الکرسی کہلاتی ہے۔ ایک حدیث میں آتا ہے جو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ ہر چیز کا ایک چوٹی کا حصہ ہوتا ہے اور قرآن کریم کی چوٹی کا حصہ سورۃ البقرہ ہے اور اس میں ایک ایسی آیت ہے جو قرآن کریم کی سب آیات کی سردار ہے۔ اور وہ آیت الکرسی ہے۔

(سنن الترمذی کتاب فضائل القرآن باب ماجاء فی فضل سورۃ البقرۃ وآیۃ الکرسی حدیث نمبر 2878)

اسی طرح یہ بھی روایت میں آتا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص سورۃ البقرۃ کی دس آیات پڑھ کر سوئے صبح تک اس کے گھر میں شیطان نہیں آتا۔ ان آیات میں سے ایک آیت، آیت الکرسی ہے۔

(سنن الدارمی کتاب فضائل القرآن باب فضل اول سورۃ البقرۃ وآیۃ الکرسی حدیث نمبر 3383)

آنحضرت ﷺ کا یہ فرمانا صرف اسی حد تک نہیں ہے کہ پڑھ لی اور سو گئے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس آیت کو اور ان آیات کو غور سے پڑھا جائے۔ ان پر غور کیا جائے۔ ان کے معانی پر غور کیا جائے۔ پھر انسان اپنا جائزہ لے اور دیکھے کہ کس حد تک ان پر عمل کرتا ہے، کس حد تک اس میں پاک تبدیلیاں ہیں اور جائزہ لینے کے بعد جو بھی صورت حال سامنے آئے، یہ عہد کرے کہ آئندہ سے یہ پاک تبدیلیاں مَیں اپنے اندر پیدا کروں گا۔ پھر یہ چیز ہے جو شیطان سے دُور کرتی ہے۔

جن دس آیتوں کا ذکر کیا گیا ہے ان میں سے چار آیات جو ہیں وہ سورۃ البقرہ کی پہلی چار آیات ہیں۔ جن میں ایک مومن کی پاکیزہ عملی زندگی کا نقشہ کھینچا گیا ہے اور جیسا کہ مَیں نے کہا ایک آیت، آیت الکرسی ہے اور اس کے ساتھ کی دو آیات ہیں جن میں صفات باری کا نقشہ کھینچا گیا ہے۔ پھر سورۃ البقرہ کی آخری تین آیات ہیں جن میں سے آخری آیت کی وضاحت مَیں نے گزشتہ جمعہ میں حضرت مسیح موعود کی تفسیر کی روشنی میں کی تھی۔ گو اس وقت مضمون تو آیت الکرسی کا ہی بیان ہوگا لیکن اس سے پہلے سورۃ بقرہ کی پہلی چار آیات میں سے (۔) کے بارہ میں حضرت مسیح موعود نے جو تفسیر بیان فرمائی ہے اس کا ایک اقتباس مَیں پڑھوں گا۔ جو اللہ تعالیٰ کے پاک کلام قرآن کریم کی وسعتوں کی طرف، اس کو سمجھنے کی طرف ہماری رہنمائی کرتا ہے۔ اور اس کو ذہن میں رکھتے ہوئے قرآن کریم کو سمجھنا آسان بھی ہے اور انسان صحیح طرح سمجھ سکتا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ’’جب تک کسی کتاب کے علل اربعہ کامل نہ ہوں۔ وہ کامل کتاب نہیں کہلا سکتی‘‘۔ علل اربعہ کا مطلب ہے کہ چار بنیادی خصوصیات۔ اگر یہ چار بنیادی صفات کامل ہوں تب ہی وہ کتاب کامل کہلا سکتی ہے۔

آپ فرماتے ہیں: ’’اس لئے خدا تعالیٰ نے ان آیات میں قرآن شریف کے علل اربعہ کا ذکر فرما دیا ہے اور وہ چار ہیں۔ (1) علت فاعلی، (2) علت مادی، (3) علت صوری اور (4) علت غائی‘‘۔ فرمایا کہ ’’ہر چہار کامل درجہ پر ہیں۔ پس الٓـمّ علّت فاعلی کے کمال کی طرف اشارہ کرتا ہے جس کے معنی ہیں کہ (۔) یعنی کہ مَیں جو خدائے عالم الغیب ہوں مَیں نے اس کتاب کو اتارا ہے۔ پس چونکہ خدا اس کتاب کی علّت فاعلی ہے اس لئے اس کتاب کا فاعل ہر ایک فاعل سے زبردست اور کامل ہے‘‘۔

(حقیقۃ الوحی روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 136۔ حاشیہ)

پس قرآن کریم کے کامل کتاب ہونے کی سند اور غیروں کو چیلنج ابتدا میں ہی ان تین حروف میں

خدا تعالیٰ نے دے دیا۔اس پر ایمان لانے والوں کو کسی بھی قسم کا خوف اور احساس کمتری نہیں ہونا چاہئے۔کسی قسم کے خوف اور احساس کمتری میں مبتلا ہونے کی ضرورت نہیں ہے کہ یہ اس خدا کا کلام ہے جس کے کاموں کی کنہ تک بھی انسان نہیں پہنچ سکتا اور کھلا چیلنج ہے کہ قرآن کریم کی ایک سورۃ جیسی سورۃ لے کے آؤ اور اپنے ساتھ تمام مددگاروں کو ملا لو تو بھی تمام مددگاروں سمیت نہیں لا سکتے۔بہرحال اس بات کی تفصیل میں تو مَیں نہیں جا رہا۔مختصر یہ کہ قرآن کریم کامل کتاب اس لئے ہے کہ اس کو اتارنے والا کامل اور سب قدرتوں اور طاقتوں کا مالک اور عالم الغیب خدا ہے۔

دوسری بات یہ فرمائی کہ: ''علت مادی کی طرف اشارہ کرتا ہے یہ فقرہ کہ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ یعنی یہ وہ کتاب ہے جس نے خدا کے علم سے خلعت وجود پہنا ہے اور اس میں کچھ شک نہیں کہ خدا تعالیٰ کا علم تمام علوم سے کامل تر ہے''۔ بلکہ اللہ تعالیٰ تو فرماتا ہے کہ میرے علم کی وسعتوں کی انتہا نہیں ہے۔ انسان اس کا احاطہ کر ہی نہیں سکتا۔اللہ تعالیٰ نے اپنے کامل اور وسیع علم سے کچھ حصہ اپنے پیارے نبی ﷺ کے ذریعہ اس کتاب میں ہمیں بتایا۔

اور پھر تیسری چیز حضرت مسیح موعود نے بیان فرمائی، فرمایا: ''اور علّت صُوری کی طرف اشارہ کرتا ہے یہ فقرہ لَارَيْبَ فِيْهِ ۔یعنی یہ کتاب ہر ایک غلطی اور شک وشبہ سے پاک ہے۔اور اس میں کیا شک ہے کہ جو کتاب خدا تعالیٰ کے علم سے نکلی ہے وہ اپنی صحت اور ہر ایک عیب سے مبرّا ہونے میں بے مثل و مانند ہے اور لَارَيْب ہونے میں اکمل اور اتم ہے''۔

پھر آپ نے فرمایا اور علّت غائی یعنی اس کی جو بنیادی وجہ ہے'' علت غائی کے کمال کی طرف اشارہ کرتا ہے یہ فقرہ کہ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۔یعنی یہ کتاب ہدایت کامل متقین کے لئے ہے اور جہاں تک انسانی سرشت کے لئے زیادہ سے زیادہ ہدایت ہو سکے وہ اس کتاب کے ذریعہ سے ہوتی ہے''۔

(حقیقۃ الوحی روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 136-137۔حاشیہ)

ہدایت اور عرفان الٰہی کے بھی مدارج ہیں۔پس قرآن کریم کی تعلیم پر غور اور عمل، ہدایت اور عرفان الٰہی کی نئی سے نئی راہیں کھولتا ہے۔یہ چار باتیں قرآن پڑھتے وقت اگر ہمارے سامنے ہوں اور ان پر ایمان اور یقین ہو تو قرآن کریم کو سمجھنے اور اس کا صحیح ادراک حاصل کرنے کی طرف راہنمائی ملتی ہے۔

اب مَیں آیت الکرسی کی کچھ وضاحت کروں گا۔اس آیت میں بھی خدا تعالیٰ کے جامع الصفات اور وسیع تر ہونے کا مضمون ہے۔اس آیت کی ابتدا ہی اللہ تعالیٰ کے نام سے ہوتی ہے۔اللہ کیا ہے؟ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''اللہ جو خدائے تعالیٰ کا ذاتی اسم ہے اور جو تمام جمیع صفات کا مستجمع ہے''۔فرمایا'' کہتے ہیں کہ اسم اعظم یہی ہے اور اس میں بڑی بڑی برکات ہیں۔لیکن جس کو وہ اللہ یاد ہی نہ ہو وہ اس سے کیا فائدہ اٹھائے گا''۔

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ 63 جدید ایڈیشن)

پس جب ایک انسان مومن ہونے کا دعویٰ کرتا ہے تو اسے اللہ تعالیٰ کو سب طاقتوں کا سرچشمہ یقین کرنا چاہئے اور اسے تمام صفات کا اس حد تک احاطہ کئے ہوئے سمجھنے پر ایمان ہونا چاہئے، جہاں تک انسان کے فہم وادراک کی رسائی نہیں ہو سکتی۔جو بے کنار ہے اور جب یہ ایمان ہو گا تو تبھی ہر موقع پر خدا تعالیٰ یاد رہے گا۔بہت سی برائیوں میں انسان اس لئے مبتلا ہو جاتا ہے یا اللہ تعالیٰ کے احکامات کے بجالانے میں حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی میں سستی اس لئے ہو جاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر وقت انسان کو یاد نہیں رہتا۔انسان بھول جاتا ہے کہ خدا تعالیٰ کی ہر لمحہ اور ہر آن مجھ پر نظر ہے۔

حضرت مسیح موعود ایک جگہ فرماتے ہیں کہ: '' خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ مَیں اپنی جماعت کو اطلاع دوں کہ جو لوگ ایمان لائے ایسا ایمان جو اس کے ساتھ دنیا کی ملونی نہیں اور وہ ایمان نفاق یا بزدلی سے آلودہ نہیں اور وہ ایمان اطاعت کے کسی درجہ سے محروم نہیں، ایسے لوگ خدا کے پسندیدہ لوگ ہیں۔اور خدا فرماتا ہے کہ وہی ہیں جن کا قدم صدق کا قدم ہے''۔

(رسالہ الوصیت روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 309)

تو یہ کم از کم کوشش ہے جو ہمیں اپنے اللہ پر ایمان لانے اور پھر ترقی کی طرف قدم بڑھانے کے لئے کرنی چاہئے جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے۔

اس آیت میں جو اللہ تعالیٰ نے اس طرح شروع کیا کہ (۔)۔یعنی صرف اللہ کو دیکھو کہ وہی تمہارا معبود ہے اس کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے۔یہ واضح فرما دیا کہ اللہ ہی تمام صفات کا جامع اور تمام قدرتوں کا مالک ہے اور اس ناطے وہی اس بات کا حقدار ہے کہ اس کی عبادت کی جائے اور تمام جھوٹے خداؤں سے کنارہ کشی کرتے ہوئے، بچتے ہوئے، صرف اسی واحد خدا کے سامنے جھکا جائے۔

فرمایا کہ اس واحد خدا کے سامنے جھکو گے تو پھر ہی دنیا و آخرت کے انعامات سے فیض پا سکتے ہو۔دنیا میں ہر چیز کا بدل مل سکتا ہے لیکن خدا تعالیٰ کا کوئی بدل نہیں ہے۔جب اس کا بدل نہیں ہے تو پھر بیوقوفی ہے کہ اسے چھوڑ کر کہیں اور جایا جائے۔یا عارضی طور پر ہی اپنی ترجیحات کو بدل دیا جائے۔ایک دہریہ تو یہ کہہ سکتا ہے کہ مَیں کیونکہ خدا کو نہیں مانتا اس لئے مَیں کیوں اس کے در پر حاضر ہو جاؤں۔لیکن ایک...... جب یہ دعویٰ کرتا ہے کہ (۔) اور پھر دنیاوی ذریعوں کو خدا سے زیادہ اہمیت دیتا ہے تو یہ یقیناً اس کی بدقسمتی ہے۔

اس بارہ میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: '' وہ خدا جو لاشریک ہے جس کے سوا کوئی بھی پرستش اور فرمانبرداری کے لائق نہیں ہے۔یہ اس لئے فرمایا کہ اگر وہ لاشریک نہ ہو تو شاید اس کی طاقت دشمن کی طاقت غالب آ جائے۔اس صورت میں خدائی معرض خطرہ میں رہے گی''۔ (اللہ تعالیٰ کا مقام اور اس کی قدرتیں خطرے میں پڑ جائیں گی۔) ''اور یہ جو فرمایا کہ اس کے سوا کوئی پرستش کے لائق نہیں اس سے یہ مطلب ہے کہ وہ ایسا کامل خدا ہے جس کی صفات اور خوبیاں اور کمالات ایسے اعلیٰ اور بلند ہیں کہ اگر موجودات میں سے بوجہ صفات کاملہ کے ایک خدا انتخاب کرنا چاہیں یا دل میں عمدہ سے عمدہ اور اعلیٰ سے اعلیٰ خدا کی صفات فرض کریں تو وہ سب سے اعلیٰ جس سے بڑھ کر کوئی اعلیٰ نہیں ہو سکتا، وہی خدا ہے جس کی پرستش میں ادنیٰ کو شریک کرنا ظلم ہے''۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 372)

پس ایک مومن کے دل میں خوف خدا پیدا ہوتا ہے جب وہ حضرت مسیح موعود کے اس فقرے کو سامنے رکھتے ہوئے کہ'' وہی خدا ہے جس کی پرستش میں ادنیٰ کو شریک کرنا ظلم ہے''، اپنے نفس کا جائزہ لیتا ہے۔کئی باتیں ہمارے سامنے آتی ہیں، ہمارے سے روزانہ ہو جاتی ہیں جس میں ہم لاشعوری طور پر بہت سی چیزوں کو خدا تعالیٰ کا شریک بنا کر اپنے آپ پر ظلم کر رہے ہوتے ہیں۔ بھول جاتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارا ربّ ہے اور اس کی ربوبیت زمین و آسمان پر پھیلی ہوئی ہے۔اللہ ہماری ایسی حالتوں کو اپنی مغفرت اور رحم کی صفات سے ڈھانپ لے۔(۔) (الأنبیاء: 88) کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے، میں یقیناً ظالموں میں سے ہوں۔پس (۔) کی طرف جانے کے لئے یا صحیح راہنمائی حاصل کرنے کے لئے (۔) کی دعا بھی بڑی اہم دعا ہے جو پڑھتے رہنا چاہئے۔

پھر اللہ تعالیٰ یہ فرمانے کے بعد کہ اللہ ہی تمہارا معبود ہے اور حقیقی معبود ہے۔فرمایا اَلْحَيُّ الْقَيُّوْم یعنی ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے اور اپنی ذات میں قائم ہے۔اور اَلْحَيّ ہونے کی وجہ سے صرف خود ہی ہمیشہ زندہ نہیں رہتا بلکہ تمام جانداروں کو زندگی بخشنے والا ہے۔اور اَلْقَيُّوْم ہے، صرف خود ہی قائم نہیں ہے بلکہ کائنات کی ہر چیز کو قائم رکھنے والا ہے۔

حضرت مسیح موعود ایک جگہ فرماتے ہیں:

''اس آیت کے لفظی معنی یہ ہیں کہ زندہ خدا وہی خدا ہے اور قائم بالذات وہی خدا ہے۔پس

جبکہ وہی ایک زندہ ہے اور وہی ایک قائم بالذات ہے تو اس سے صاف ظاہر ہے کہ ہر ایک شخص جو اس کے سوا زندہ نظر آتا ہے وہ اُسی کی زندگی سے زندہ ہے اور ہر ایک جو زمین یا آسمان میں قائم ہے وہ اسی کی ذات سے قائم ہے''۔

(چشمۂ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 120)

پس اپنے زندہ اور قائم ہونے اور زندہ اور قائم رکھنے کا حوالہ دے کر مومنوں کو یہ تسلی دلا دی کہ تم دنیاوی دباؤ اور دنیاوی لالچوں کے زیر اثر کبھی نہ آنا اور جو وعدے مَیں نے مومنوں سے کئے ہیں ان پر پوری طرح یقین رکھنا۔ تمہاری نسلوں کی زندگی اور بقا بھی میرے ساتھ جڑے رہنے سے وابستہ ہے اور جماعتی زندگی اور بقا بھی میرے ساتھ جڑے رہنے سے وابستہ ہے۔ حالات کی وجہ سے دنیاوی ذرائع پر انحصار کرنے کا نہ سوچنے لگ جانا۔ میری عبادت کرتے رہو۔ میری طرف جھکے رہو تو اسی میں تمہاری زندگی ہے اور اسی میں تمہاری بقا ہے۔

ایک دوسری جگہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے (۔) (الفرقان: 59) اور تو اس پر توکل رکھ جو زندہ ہے اور سب کو زندہ رکھتا ہے کبھی نہیں مرتا اور اس کی تعریف کے ساتھ اس کی تسبیح کر۔ پس ایک مومن حالات کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی ذات میں کسی صفت کے بارہ میں شک میں نہیں پڑتا بلکہ مشکلات اسے حیّ و قیوم اور قادر اور مجیب خدا کے سامنے اور زیادہ جھکنے والا بناتی ہیں۔

پھر خدا تعالیٰ نے (۔) کہہ کر یہ بھی واضح فرما دیا کہ کبھی کسی مومن کے دل میں یہ خیال نہیں آنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نیند یا اونگھ کی حالت میں زندہ رکھنے اور قائم رکھنے سے غافل ہو سکتا ہے۔ یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ کی صفات نہ محدود ہیں، نہ ہی اسے کسی قسم کی کمزوری ان صفات سے عدم توجہگی کی طرف لے جاتی ہے۔ اس کو کسی آرام کی ضرورت نہیں۔ اس کی استعدادیں انسانی استعدادوں کی طرح نہیں ہیں جنہیں ایک وقت میں آرام اور نیند کی ضرورت ہوتی ہے۔ بلکہ وہ تو تمام قدرتوں کا مالک خدا ہے۔ اس لئے نہ ہی اسے نیند کی ضرورت ہے نہ ہی تھکاوٹ کی وجہ سے اسے اونگھ آتی ہے۔ اس لئے سوال ہی نہیں کہ وہ اپنے بندوں کی زندگی اور بقا سے کبھی غافل ہو۔ ہاں قانون قدرت کے تحت اور اس کی دوسری صفات کے تحت وہ اپنے بندوں کو امتحانوں اور آزمائشوں میں ڈالتا ہے۔ لیکن یہ بھی اس کا اعلان ہے کہ حقیقی زندگی اس کے بندوں کی ہی ہے۔ اُس کے راستے میں مرنے والے بھی ہمیشہ زندہ رہتے ہیں اور جب اس نے یہ اعلان فرمایا کہ میرے نبی کی جماعت ہی زندہ اور غالب رہنے والی ہے تو اس بات کو بھی پورا کر کے دکھایا کہ وہ زندہ رہتی ہے اور غالب رہتی ہے۔

پھر فرمایا (۔) اسی کا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔ اس بات پر بھی کسی کو شبہ اور شک نہیں ہونا چاہئے کہ اگر چہ اللہ تعالیٰ نے کہا تو یہی ہے کہ مَیں اور میرے رسول غالب آئیں گے۔ لیکن یہ کس طرح ہوگا، کیونکہ اگر دنیاوی لحاظ سے دیکھا جائے اور وسائل کو پیش نظر رکھا جائے تو یہ غلبہ مشکل نظر آتا ہے یا بڑی دُور کی بات نظر آتی ہے۔ لیکن جب آنحضرت ﷺ کو خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا کہ (۔) (المجادلہ: 22) تو باوجود نامساعد حالات کے اسے سچ کر دکھایا۔

اسی طرح جب حضرت مسیح موعود سے وعدہ فرمایا ہے تو اب بھی سچ کر دکھائے گا اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے دکھا بھی رہا ہے۔ گو انسان سوچتا ہے کہ کس طرح اور کیونکر بظاہر اسباب اور حالات کو سامنے رکھتے ہوئے غلبہ ہوگا۔ یا ہوگا بھی تو بہت دور کی بات ہے۔ اور مکمل کامیابی بہت دور کی چیز نظر آتی ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ یہاں فرماتا ہے کہ زمین و آسمان میں جو کچھ ہے وہ خدا تعالیٰ کے تصرف اور قبضے میں ہے۔ یہ زمین اور آسمان بغیر مالک کے نہیں ہیں دنیا میں رہنے والی ساری مخلوق اُسی کے قبضہ قدرت میں ہے اور وہ لامحدود اور وسیع تر طاقتوں کا مالک ہے اور وہ ہمیشہ دنیا پر نظر رکھے ہوئے ہے۔ زندگی اور موت، فنا اور بقا، اسی کے ہاتھ میں ہے۔ زمین کے تمام خزانے، ظاہری اور مخفی خزانے اسی کے قبضہ قدرت میں ہیں۔ پس جب اس طاقت نے یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ میرے رسول کی جماعت غالب آئے گی تو دنیا کی کوئی طاقت اس فیصلہ پر اثر انداز نہیں ہو سکتی۔ چاہے وہ بڑی طاقتیں ہوں یا دنیاوی حکومتیں ہوں یا نام نہاد دین کے علمبردار ہوں۔ خدا تعالیٰ کے فیصلہ نے یقیناً اور لازماً لاگو ہونا ہے۔ لیکن مومنوں کو شروع میں ہی یہ واضح کر دیا کہ یہ غلبہ اور یہ دائمی زندگی اور بقا یقیناً ان لوگوں کو ملے گی جو تمام صفات کے جامع خدا پر یقین رکھتے ہوں اور اس کی عبادت کرنے والے ہوں۔ پس آج ہر ایک احمدی کی یہ ذمہ داری ہے جسے سمجھنا ہر ایک احمدی کے لئے انتہائی ضروری ہے۔

پھر فرمایا کہ (۔) کون ہے جو اس کے حضور سفارش کرے مگر اس کے اذن کے ساتھ۔ پس اللہ تعالیٰ کے حضور کسی کی سفارش کام نہیں آئے گی مگر صرف اسے جسے اللہ تعالیٰ نے اختیار دیا یا اذن دے گا۔ اور احادیث میں آتا ہے کہ آنحضرت ﷺ کو اللہ تعالیٰ کا اذن ہوگا تو آپؐ سفارش کریں گے۔

آپ ﷺ کے شفیع ہونے سے کیا مراد ہے۔ اس بارہ میں مختلف حوالوں سے حضرت مسیح موعود نے وضاحت فرمائی ہے۔ ایک جگہ آپ فرماتے ہیں کہ: ''ہاں سچا شفیع اور کامل شفیع آنحضرت ﷺ ہیں جنہوں نے قوم کو بت پرستی اور ہر قسم کے فسق و فجور کی گندگیوں اور ناپاکیوں سے نکال کر اعلیٰ درجہ کی قوم بنا دیا۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 160 مطبوعہ ربوہ)

پس جب حدیث سے یہ پتہ چلتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے اذن سے آپ ﷺ شفاعت فرمائیں گے تو اس وقت ان لوگوں کی شفاعت ہوگی جو شرک سے پاک ہوں گے۔ ایک خدا کی عبادت کرنے والے ہوں گے۔ فسق و فجور سے بچنے کی کوشش کرنے والے ہوں گے۔ اور اگر چھوٹی چھوٹی کمزوریوں سے جو سرزد ہو بھی جاتی ہیں تو پھر اللہ تعالیٰ بھی آپؐ کی شفاعت سے صرف نظر فرمائے گا۔

اس بات کو مزید کھول کر ایک جگہ حضرت مسیح موعود نے یوں فرمایا ہے کہ:

''یہ ہرگز نہ سمجھنا چاہئے کہ شفاعت کوئی چیز نہیں۔ ہمارا ایمان ہے کہ شفاعت حق ہے اور اس پر یہ نص صریح ہے۔ (۔) (التوبۃ: 103) یہ شفاعت کا فلسفہ ہے یعنی جو گناہوں میں نفسانیت کا جوش ہے وہ ٹھنڈا پڑ جاوے۔ شفاعت کا نتیجہ یہ بتایا ہے کہ گناہ کی زندگی پر ایک موت وارد ہو جاتی ہے اور نفسانی جوشوں اور جذبات میں ایک برودت آ جاتی ہے جس سے گناہوں کا صدور بند ہو کر ان کے بالمقابل نیکیاں شروع ہو جاتی ہیں''۔ (یعنی نفسانی جوشوں میں اور جذبات میں کمی آ جاتی ہے، ان میں ٹھنڈ پڑ جاتی ہے جس سے گناہوں کا صادر ہونا یا عمل ہونا کم ہو جاتا ہے اور اس کے مقابلہ میں نیکیاں شروع ہو جاتی ہیں) ''پس شفاعت کے مسئلے نے اعمال کو بیکار نہیں کیا بلکہ اعمال حسنہ کی تحریک کی ہے''۔ آپ فرماتے ہیں ''پس شفاعت کے مسئلے نے اعمال کو بیکار نہیں کیا بلکہ اعمال حسنہ کی تحریک کی ہے''۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 701-702 جدید ایڈیشن)

پس آنحضرت کی شفاعت اس دنیا میں ہی شروع ہو گئی تھی اور یہ نیک اعمال کے ساتھ مشروط ہے، نہ کہ کسی کفارہ سے اس کا مقابلہ کیا جا سکتا ہے۔ کفارہ کے فلسفے میں گناہوں میں دلیری پیدا ہوتی ہے اور شفاعت کے فلسفے میں نیک اعمال کی طرف اور خدا کو ماننے اور اس کے احکامات پر عمل کرنے کی طرف توجہ پیدا ہوتی ہے۔ ....

لیکن اس شفاعت کے بیان کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے یہ بھی فرما دیا کہ خدا تعالیٰ جانتا ہے کہ اصل حقیقت کیا ہے۔ (۔) وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے۔

پس ہمارا خدا عالم الغیب ہے۔ اس لئے ایسے لوگ جو کھلے گناہوں میں پڑے ہوئے ہیں ان کے بارہ میں نہ تو یہاں شفاعت کا اذن ہوتا ہے اور نہ اگلے جہان میں ہوگا۔ یہی قرآن کریم سے پتہ چلتا ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ اپنے علم کی وسعتوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتا ہے کہ (۔) اس میں واضح

طور پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میرے علم کا احاطہ کوئی نہیں کرسکتا۔ حتیٰ کہ آنحضرت ﷺ بھی جو خدا تعالیٰ کے محبوب ترین ہیں اور آپؐ کے بارہ میں مومنوں کو حکم ہے کہ اگر تم خدا تعالیٰ کی محبت چاہتے ہو تو میرے محبوب ﷺ کی پیروی کرو جن کو تمام علموں سے اللہ تعالیٰ نے بھر دیا تھا۔ آئندہ زمانوں کی جو بھی خبریں قرآن کریم نے دیں وہ آپ کے ذریعہ سے آئیں اور ان کا ادراک بھی آنحضرت ﷺ کو اس وقت عطا فرمایا۔ بعض باتیں ایسی ہیں جو اس زمانے میں صحابہؓ سمجھ نہیں سکتے تھے لیکن آنحضرت ﷺ ان کا بھی ادراک رکھتے تھے۔ لیکن فرمایا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ مکمل علم نہیں ہے۔ بلکہ میرے علم کی وسعتوں کو کوئی بھی نہیں پہنچ سکتا۔ اس طرح اللہ تعالیٰ تلاش کرنے والوں کو چاہے روحانی مدارج اور علوم کی تلاش میں کوئی ہو یا دنیاوی علوم کی تلاش میں کوئی ہو، نئے راستے دکھاتا ہے، نئی منزلیں دکھاتا ہے۔ اور جب انسان وہاں پہنچتا ہے تو پھر مزید راستے نظر آتے ہیں۔ سائنس کی ترقی بھی اس بات کی دلیل ہے کہ خدا تعالیٰ نئے سے نئے راستے ان جستجو کرنے والوں کو دکھاتا ہے اور کائنات کی وسعتوں کا تو شمار ہی نہیں ہے۔ اسی طرح روحانی مدارج ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کا علم لامحدود ہے جس کا کوئی احاطہ نہیں کرسکتا۔ نہ صرف خدا تعالیٰ کی ہستی کا احاطہ نہیں ہوسکتا بلکہ اس کائنات کی پیدائش کا بھی احاطہ نہیں کیا جاسکتا۔ خدا ہی ہے جب چاہتا ہے کچھ راز انسانوں پر ظاہر فرما دیتا ہے یا کچھ علم دے دیتا ہے اور یہ بات پھر انسان کو اللہ تعالیٰ کی طرف پھیرنے والا بنانے والی ہونی چاہئے جو تمام صفات کا جامع اور لامحدود ہے۔

پھر فرمایا (۔) یونکہ اس کی بادشاہت زمین پر پھیلی ہوئی ہے اور آسمان پر پھیلی ہوئی ہے۔ وہ تمام کائنات کی اور جتنی بھی کائناتیں ہیں ان میں موجود ہر چیز کو زندگی دینے والا اور قائم رکھنے والا ہے۔ تمہارا علم محدود ہے۔ وہی تمہیں علم دیتا ہے۔ جس حد تک استعدادوں نے ترقی کی ہے یا کوشش کی ہے اس حد تک علم دیتا ہے۔ لیکن یہ علم بھی صرف اس حد تک ہے جس حد تک خدا تعالیٰ چاہتا ہے۔ اس لئے وہی اس بات کا حقدار ہے کہ اس کے آگے جھکو اور تمام باطل معبودوں کو چھوڑ دو۔ اسی کی حکومت زمین و آسمان تک پھیلی ہوئی ہے بلکہ اس نے اس کی حفاظت بھی اپنے ذمہ لی ہوئی ہے اور اس سے وہ تھکتا بھی نہیں۔ ہر چیز پر اس کی نظر ہے اور یہ ایسا وسیع اور جامع نظام ہے کہ اس کا احاطہ انسان کے لئے ممکن نہیں ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تم نظر دوڑاؤ کہ شاید اللہ تعالیٰ کی پیدائش میں کوئی نقص تلاش کرسکو لیکن ناکام ہوگے۔ تمہاری نظر واپس آجائے گی۔ پھر نظر دوڑاؤ پھر وہ تھکی ہوئی واپس آجائے گی۔ لیکن خدا تعالیٰ وہ ذات ہے جو اس نظام کو چلا رہا ہے اور ازل سے چلا رہا ہے اور بغیر کسی اونگھ اور نیند کے اور بغیر کسی تھکاوٹ کے اسے چلا رہا ہے۔ پس کیا یہ باتیں تمہیں اس طرف توجہ نہیں دلاتیں کہ اس وسعتوں والے خدا کے سامنے اپنی گردنیں جھکا دو اور سرکشی میں نہ بڑھو۔

اور آخر میں فرمایا (۔) کہ وہ بلند شان والا اور عظمت والا ہے۔ اس سارے نظام کو چلانے کے لئے اسے کسی مددگار کی ضرورت نہیں ہے۔

پس یہ خدا ہے جو (۔) کا خدا ہے۔ تمام صفات کا مالک اور جامع ہے اور یقیناً وہ اس بات کا حقدار ہے کہ اس کی عبادت کی جائے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں وہ فہم و ادراک عطا فرمائے جس سے ہم اپنے اللہ کی پہچان کرتے ہوئے ہمیشہ اس کے سامنے جھکے رہنے والے، اس کی عبادت کرنے والے بنے رہیں اور اسے تمام صفات کا جامع سمجھتے ہوئے اس کی صفات کے کمال سے فیض اٹھانے والے بنے رہیں۔

مَیں جمعہ کے بعد جنازے بھی پڑھاؤں گا، کچھ افسوسناک خبریں ہیں۔ پہلا جنازہ جو ہوگا وہ تو مکرم میاں لئیق احمد طارق صاحب ابن مکرم یعقوب احمد صاحب فیصل آباد کا ہے جن کو 28 مئی کو شرپسندوں نے اپنی دکان سے گھر آتے ہوئے (۔) کر دیا تھا۔ (۔) ان کے ماتھے اور پیٹ پر گولیاں لگیں۔ رات کو ہسپتال میں لے کر گئے لیکن بہرحال جانبر نہیں ہوسکے اور (۔) کا رتبہ پایا۔ ان کی عمر 54 سال تھی۔ یہ اپنے گھر کے سامنے ہی آ رہے تھے۔ ان کا بیٹا پہلے ہی موٹر سائیکل پر گھر میں آ گیا تھا۔ اس نے دیکھا کہ دو تین آدمی گھر کے سامنے کھڑے ہیں۔ ان کو دیکھ کے بیٹے نے فون کرنے کی کوشش کی لیکن یہ پیچھے کار میں آ رہے تھے۔ جلدی پہنچ گئے اور ایک جگہ سپیڈ بریکر پر جب کار ہلکی کی تو وہیں ان بدبختوں نے فائر کیا۔ ان کے ماتھے پہ گولی لگی اور پھر قریب جا کے اور فائر کئے۔ بہرحال اللہ تعالیٰ (۔) کے درجات بلند فرمائے اور ان کے لواحقین کو بھی صبر جمیل عطا فرمائے۔ آپ موصی تھے اور آپ کے والد کے پڑدادا بھی حضرت فضل الٰہی صاحب حضرت مسیح موعود کے (۔) تھے۔ جماعت کی خدمات کرتے ہوئے مختلف عہدوں پر خدمات کا موقع ملا۔ بڑے محبت کرنے والے تھے۔ آپ کے پسماندگان میں آپ کی والدہ ہیں، 78 سال کی بوڑھی ہیں اور اہلیہ کے علاوہ دو بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں۔ آپ کے ایک بھائی یہاں رہتے ہیں۔ انہوں نے مجھے بتایا کہ ان کی وفات کا سن کے جب انہوں نے والدہ کو فون کیا تو یہ تو اپنے جذبات پہ کنٹرول نہیں رکھ رہے تھے لیکن والدہ نے ان کو تسلی دلائی کہ تم کو جذباتی ہونے کی کیا ضرورت ہے۔ مجھے تو بڑا فخر ہے کہ مَیں (۔) کی ماں بن گئی ہوں۔ تو یہ مائیں ہیں کہ حضرت مسیح موعود کی بیعت میں آ کر جن کے وہ نمونے ہمیں نظر آتے ہیں جو قرون اولیٰ میں نظر آتے تھے۔

دوسرا جنازہ غلام مصطفیٰ صاحب اسسٹنٹ سب انسپکٹر پولیس (ASI) کا ہے جن کی عمر 49 سال تھی۔ پچھلے دنوں لاہور میں جس بلڈنگ میں بم دھماکہ ہوا ہے اس میں وہاں ان کی بھی شہادت ہوئی۔

پھر ایک جنازہ ہے ممتاز بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم نثار احمد صاحب آف چنائی انڈیا کا۔ یہ بیمار ہوئیں اور 30 مئی کو وفات پا گئی تھیں۔ ان کی ایک 8 سالہ چھوٹی بچی ہے۔ یہاں جماعت کی مخالفت بڑے زوروں پر ہے۔ ہندوستان میں اس جگہ سینٹ تھامس ماؤنٹ میں (۔) کا ایک قبرستان ہے۔ گزشتہ 30 سال سے احمدی وہاں جنازوں کی تدفین کر رہے تھے۔ جب مرحومہ کی تدفین کے لئے وہاں گئے تو اچانک ارد گرد سے (۔) مولوی اکٹھے ہو گئے اور انہوں نے کہا کہ یہ مسلمانوں کا قبرستان ہے۔ یہاں ہم اس کی تدفین نہیں کرنے دیں گے۔ خیر ان کی تدفین تو ہو گئی۔ احمدی واپس آ گئے تو کچھ دیر کے بعد مزید لوگ اکٹھے ہو کے وہاں گئے اور انہوں نے قبر کھود کر نعش کو باہر نکال کر رکھ دیا۔ پولیس وہاں موجود رہی لیکن کہا کہ ہم تو مولویوں کے آگے کچھ کر نہیں سکتے تھے۔ (۔) بہرحال پھر پولیس نے دوبارہ ان کو دوسرے قبرستان میں دفنا دیا۔ ان کا بھی جنازہ پڑھاؤں گا۔

پھر ایک جنازہ مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب مرحوم کھاریاں کا ہے۔ یہ ہمارے (۔) چوہدری منیر احمد صاحب جو امریکہ میں ہیں، ایم ٹی اے کا ارتھ سٹیشن چلاتے ہیں ان کی والدہ ہیں۔ ان کی گزشتہ دنوں وفات ہوئی ہے۔ ان کے خاوند مرچنٹ نیوی میں تھے اور نیوی کے ساتھ سفر کرتے تھے۔ نیوی میں جہاز میں جہاں بھی جاتے تھے احمدیت کی (۔) بہت شوق سے کیا کرتے تھے بلکہ بے تحاشا جماعت کا لٹریچر رکھا ہوتا تھا اور انہوں نے کئی جگہ جماعتیں بھی قائم کیں۔ یہ ان کی اہلیہ تھیں۔

چوتھا جنازہ جعفر احمد خان کا ہے جو نواب عباس احمد خان صاحب مرحوم کے بیٹے تھے۔ یہ جسمانی لحاظ سے تو معذور تھے لیکن دماغی لحاظ سے بڑے ایکٹو (Active) تھے۔ موصی بھی تھے اور میرے پھوپھی زاد تھے۔ حضرت صاحبزادی امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کے پوتے اور حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کے نواسے تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرمائے اور ان سب مرحومین سے بھی۔ ان کے درجات بلند فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر عطا فرمائے۔ ابھی نماز جمعہ کے بعد نماز جنازہ غائب ادا کی جائے گی۔

اطلاعات واعلانات

عزت والا اجر

۞ غریب اور مستحق دل کے مریضوں کی مالی معاونت کے لئے ''نادار مریضان'' کے نام سے ایک مد قائم ہے۔ احباب جماعت اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

''کون ہے جو اللہ کو قرضہ حسنہ دے پس وہ اسے اس کے لئے بڑھا دے اور اس کے لئے ایک بڑی عزت والا اجر بھی ہے'' (الحدید:12)

(ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ)

سالانہ سہ روزہ تربیتی پروگرام

(مجلس خدام الاحمدیہ ناصر آباد جنوبی ربوہ)

۞ خدا تعالیٰ کے فضل واحسان کے ساتھ مجلس خدام الاحمدیہ محلّہ ناصر آباد جنوبی ربوہ کو مورخہ 22 تا 26 مئی 2009ء کو اپنا سالانہ سہ روزہ تربیتی پروگرام کے انعقاد کی توفیق ملی۔

اس تربیتی پروگرام کا آغاز مورخہ 22 مئی بروز جمعۃ المبارک کو اجتماعی نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد نگران حلقہ مکرم احسان ظفر اللہ صاحب نے تقریر کی اور اجتماعی دعا کے ساتھ مقابلہ جات کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ نماز تہجد پر خدام کی تعداد 35 اور نماز فجر پر خدام کی تعداد 60 تھی۔

علمی مقابلہ جات میں تلاوت، نداء، نظم اور تقریر انفرادی ورزشی مقابلہ جات میں 100 میٹر دوڑ، 400 میٹر دوڑ، ثابت قدمی، لانگ جمپ، ریلے ریس اور تین ٹانگ دوڑ جبکہ اجتماعی مقابلہ جات میں کرکٹ، والی بال، فٹ بال اور کبڈی کے مقابلے کروائے گئے۔

اس تربیتی پروگرام کی اختتامی تقریب مورخہ 13 جولائی 2009ء کو بعد نماز مغرب وعشاء ناصر آباد جنوبی کی بیت الذکر میں منعقد ہوئی۔ تقریب کے مہمان خصوصی مکرم خواجہ سعادت احمد صاحب مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ تھے۔ تلاوت ونظم کے بعد مکرم خالد اسعد صاحب نے تفصیلی رپورٹ پیش کی۔ جس کے بعد محترم مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے خدام میں انعامات تقسیم کئے اور قیمتی نصائح سے نوازا۔ اختتامی دعا کے بعد تمام حاضرین کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔

درخواست دعا

۞ مکرم ناصر احمد بھٹی صاحب سابق کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھائی محترم ماسٹر بشارت احمد صاحب پیٹ کے مختلف عوارض کی وجہ سے عرصہ دو ماہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم نثار محمد خان صاحب

ادرک کے طبی فوائد

ادرک جس کو انگریزی زبان میں Ginger (جنجر) کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا عطا کردہ ایک بہت مفید تحفہ ہے۔ جس کے استعمال سے انسان بہت سی بیماریوں کا علاج کرسکتا ہے۔ تقریباً دنیا کے ہر ملک میں ادرک قدیم زمانے سے کئی طریقوں سے استعمال کیا جاتا ہے۔ نہ صرف غذا کی تیاری میں کثرت سے استعمال ہوتا ہے بلکہ اب تو اس کو مٹھائیوں اور مشروبات میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ چینی لوگ اس کے چوکور چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ کر بالکل پیٹھے کے حلوے کی طرح مٹھائی کے طور پر تیار کرتے ہیں جو کہ ممالک امریکہ اور یورپ کے بڑے بڑے فوڈ سٹورز پر عام مل جاتا ہے اور لوگ شوق سے خرید کر استعمال کرتے ہیں۔ ترقی یافتہ ملکوں میں ادرک کی بنی ہوئی Ginger Ale بہت ہر دلعزیز ہے۔ نیز جنجر بریڈ، جنجر کیک، جنجر بسکٹ، جنجر Snaps بھی کثرت سے استعمال کرتے ہیں۔

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے لکھا ہے ''ادرک جس کو عربی میں زنجبیل کہتے ہیں۔ لاغر اور کمزور کو پہاڑ پر چڑھنے کی قوت عطا کرتا ہے''۔ ...... ہندوستان اور پاکستان میں عورتیں زچگی کے بعد ادرک اور دوسری دیسی ادویات کو ملا کر ایک پنجیری بناتی ہیں۔ جو بڑی عمدہ طاقت بخشتی ہے۔ نیز جسم کے اندر کی باقی رہ جانے والی تکلیفوں اور بیماریوں کو بھی دور کر دیتی ہے۔ سردیوں میں جب کبھی سردی لگ جائے اور کپکپی شروع ہو جائے تو ادرک کے گودے کو نچوڑ کر تین چار قطرے گرم پانی میں ڈال کر دینے سے بڑی جلدی کپکپی اور سردی کا اثر دور ہو جاتا ہے۔ ادرک بے ضرر اور نہایت درجہ سریع الاثر ثابت ہوئی ہے۔

ادرک کا سب سے اول فائدہ اس کا نظام ہضم اور جگر کی اصلاح کا فعل ہے۔ پیٹ درد، متلی وغیرہ کے لئے بھی نہایت مفید ہے۔ حتیٰ کہ سمندری سفر کی متلی کو دور کرنے کے لئے بھی تریاق کا درجہ رکھتی ہے۔ بعض لوگوں کو Morning Sickness (صبح کے وقت کی متلاہٹ) ہوتی ہے۔ اس کے لئے بھی بہت اعلیٰ اثر رکھتی ہے۔ بدن میں پیدا ہونے والی بدبو کا بھی یہ ایک عمدہ علاج ہے۔ بخاروں، نزلہ زکام اور وبائی فلو میں بھی ادرک کا استعمال بڑا مفید ثابت ہوا ہے۔ دل کے امراض میں LDL کولیسٹرول کا عنصر بڑا نقصان دہ ہوتا ہے۔ اس کولیسٹرول کو ادرک کا استعمال بڑی جلدی گھٹا دیتا ہے اور شریانوں کے اردگرد جو پٹھے ہوتے ہیں ان کو صحیح کر کے دوران خون کو بڑی تیزی سے رواں کر دیتا ہے۔ خون کو پتلا کرتا ہے۔

عربی زبان میں اطباء نے معدہ کی بیماریوں کو ام الامراض کے لقب سے یاد کیا ہے۔ معدہ کی بیماریوں کو ادرک کمال عمدہ طریقے سے دور کرتا ہے۔ جب معدہ درست ہو جائے تو جگر اور دل اور خون کا سب نظام خود بخود درست ہوتا چلا جاتا ہے۔ امریکہ میں منی سوٹا Minnesota یونیورسٹی میں ہونے والی تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ ادرک کا استعمال پتے کے کینسر کی بڑھوتی کو روک دیتا ہے۔ نیز مشی گن یونیورسٹی میں تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ ادرک کا پاؤڈر بیضہ دانی کے کینسر پر تیزی سے اثر کرتا ہے اور اس کے کینسر والے خلیوں کو تباہ کر دیتا ہے۔

ادرک جسم کی سوجن اور پھولا پن گھٹاتا ہے اور وزن کم کرنے کے لئے مفید ہے۔ عورتوں کے مخصوص ایام میں ہونے والے دردوں کا بھی مفید علاج ہے۔ ہر قسم کے جسمانی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ فوڈ پوائزننگ (یعنی غذائی زہر کے اثرات) کے لئے نیز کھٹے ڈکاروں کے لئے بھی مفید ہے۔ بچوں کے اسہال میں بھی بہت مفید ہے۔

وہ لوگ جن کے معدہ یا غذائی نالیوں میں کسی قسم کا السر ہو وہ ادرک کو استعمال نہ کریں۔

ادرک کو غذاؤں میں عموماً کش کر کے ڈالنا اچھا رہتا ہے۔ جو لوگ اس کے بڑے ٹکڑے سالن کی تیاری میں ڈال دیتے ہیں وہ زیادہ اچھا اثر پیدا نہیں کرتے۔ ادرک کی چائے بھی مفید ہوتی ہے۔ باریک ٹکڑے یا کش کر کے قہوے کو تیار کر لیں بہت فائدہ ہوتا ہے۔

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

۞ مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آج کل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے لئے میرپور، کوٹلی آزاد کشمیر کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت واراکین عاملہ مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

آر سی ڈی

علاقائی تعاون برائے ترقی، باہمی اقتصادی تعاون کی یہ تنظیم (Regional Co-operation for Developement) 21 جولائی 1964ء کو پاکستان، ایران اور ترکی کے سربراہوں کے درمیان معاہدہ استنبول کے تحت قائم ہوئی تھی۔ اس کا مقصد رکن ممالک کے درمیان اقتصادی، فنی اور ثقافتی روابط کو فروغ دینا ہے۔ 53 مختلف شعبوں میں سہ فریقی تعاون واشتراک قرار پایا۔ 22 جولائی 1976ء کو ازمیر کانفرنس (ترکی) میں تینوں رکن ممالک کے سربراہوں نے آر سی ڈی جہاز ران کمپنی اور سائنس و ٹیکنالوجی کے تین ادارے قائم کرنے کا فیصلہ کیا۔ انقلاب ایران 1979ء کے بعد اس تنظیم کی سرگرمیاں معطل ہوگئی ہیں۔ اگرچہ دوسرے معاہدوں کی رو سے تینوں ملکوں کے درمیان قریبی تعاون موجود ہے۔

قوموں کی اصلاح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں کہ ''قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہوسکتی'' الفضل کا باقاعدگی سے مطالعہ بھی نوجوانوں کی اصلاح کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ نوجوانوں کو اس کے مطالعہ کی عادت ڈالئے اور قوموں کی اصلاح کا سامان کیجئے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

آزمائشی گیس کورس فری

یہ سہولت محدود مدت کیلئے ہے

گیس، معدے کے السر، جلن، تیزابیت کے لئے، ہمارا مفید و بے ضرر آزمائشی کورس فری حاصل کریں فائدہ ہو تو مکمل علاج کریں۔ ہمارے چند خصوصی معالجات جوڑوں کا درد، الرجک دمہ، ہائی بلڈ پریشر خصوصی کمزوری، بے اولادی (بوجہ سیمن پرابلم) بیٹیاں مگر بیٹے کی خواہش ہماری ویب سائٹ سے مفید طبی معلومات ومفت طبی مشورہ جات حاصل کریں آپ ہمیں کال کریں ہم آپ کو ادویات میل کر دیں گے۔ بیرون پاکستان کے مریض ہمارے ٹورانٹو (کینیڈا) کے کلینک سے رجوع کریں۔

فون نمبر: 001-416-832-7056

ڈاکٹر نذیر احمد مظہر (کینیڈین کوالیفائیڈ ڈاکٹر آف نیچرل میڈیسن)

مظہر فارما وہسپتال احمد نگر ربوہ

فون: 047-6211544, 0334-6372686

ویب سائٹ: www.drmazhar.com

ای میل: drmazharca@yahoo.com

خوشخبری

ہومیوپیتھک پوٹینسی اور علاج اب مزید آسان

(ا)

پوٹینسی	دو ڈرام گولیاں	دو ڈرام قطرے
30, 200, 1000	5/-	10/-
10M, 50M, CM	10/-	15/-

(ب) ضرورت مند مریضوں کا مفت علاج

''عظیم خان فری ہومیو ڈسپنسری''

زیر نگرانی عزیز ہومیوپیتھک کلینک رحمٰن کالونی ربوہ

صرف دس روپے کے ٹوکن پر

ایک ہفتہ کی دوائی بالکل مفت حاصل کریں۔

(ج) خوبصورت ہومیوپیتھک بریف کیس

اپنی پسند اور ضرورت کے مطابق

60 مفرد ادویات سے 240 مفرد ادویات

20 مرکب نسخہ جات سے 204 مرکب نسخہ جات

پر مشتمل بریف کیس

اور اس کے علاوہ جرمن شوابے، فرانس و پاکستانی ہومیو ادویات اور ہومیوپیتھک سامان نہایت مناسب قیمت پر حاصل کریں۔

عزیز ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹور

ربوہ۔ 35460 پاکستان، Fax: 047-6212217

ڈگری کالج روڈ رحمان کالونی ربوہ

فون نمبر: 047-6005666, 0333-9797797

راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ

فون نمبر: 047-6212399, 0333-9797798

خبریں

نائن الیون کے ذمہ دار پاکستان میں ہیں

امریکی وزیر خارجہ ہیلری کلنٹن نے الزام لگایا ہے کہ امریکہ میں ہونے والے نائن الیون کے ذمہ دار پاکستان میں موجود ہیں ۔ دہشت گردی پوری دنیا کیلئے خطرہ ہے۔انہوں نے کہا کہ وہ پرامید ہیں کہ پاکستان ممبئی حملوں کے ملزمان کو انصاف کے کٹہرے میں لائے گا۔ پاکستان میں موجود القاعدہ قیادت اور طالبان نہ صرف امریکہ اور بھارت بلکہ خود پاکستان کیلئے بھی خطرہ ہیں۔

بدترین لوڈ شیڈنگ کے خلاف ملک بھر میں مظاہرے

بدترین بجلی کی لوڈشیڈنگ کے خلاف ملک بھر میں زبردست مظاہرے کئے گئے۔ کئی جگہوں پر مظاہرے تشدد میں تبدیل ہو گئے اور جھڑپیں ہوئیں۔ مظاہرین کے پتھراؤ کے جواب میں پولیس نے لاٹھی چارج کیا اور آنسو گیس پھینکی۔

انسان چاند پر نہیں گیا، نئی تحقیق

نئی تحقیق میں ثابت کیا گیا ہے کہ آج سے چالیس سال قبل امریکی نے چاند پر قدم نہیں رکھا تھا۔ بلکہ وہ ویڈیو اور تصاویر جعلی ہیں اور دنیا سے جھوٹ بولا گیا تھا۔ امریکی اخبار ٹیلی گراف کے مطابق امریکہ میں چاند پر رکھنے والے پہلے قدم کی 40ویں سالگرہ کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ نئی تحقیقات کاروں نے ثابت کیا ہے کہ امریکہ نے 20 جولائی 1969ء کو چاند پر پہلا قدم رکھا اور نہ ہی اپالو فرسٹ چاند تک پہنچ پایا۔ تحقیقات کاروں نے اپنی بات کو سچ ثابت کرنے کیلئے اس کی وجوہات بتائی ہیں جس میں کہا گیا ہے کہ امریکہ نے اپالو فرسٹ کے خلا باز نیل آرم سٹرانگ کے چاند پر پہنچنے کی ویڈیو دکھائی ہے۔ اس میں خلا باز نے جب چاند کی سطح پر موجود ریت پر امریکی پرچم کو گاڑا تو امریکی پرچم اس وقت زور سے لہرا رہا تھا جبکہ چاند پر ہوا کا کوئی وجود نہیں ۔نمبر 2 تصویر میں چاند کے اوپر تارے نظر نہیں آرہے جبکہ آسمان تاروں سے بھرا ہوا تھا اور اس تصویر کی بیک گراؤنڈ سیاہ نظر آ رہی ہے۔ نمبر 3 تصویر میں آتش فشاں پہاڑ کا دھانہ تک دکھائی نہیں دے رہا۔ نمبر 4 چاند پر اترنے والے راکٹ کا وزن 17 ٹن تھا جو چاند کی سطح کے ریت والے ٹیلے پر اترا اور دھنسا تک نہیں تھا جبکہ اس کے خلا باز کے ریت پر چلنے کے نشان تھے۔ نمبر 5 خلا باز کے چلنے سے مٹی تک اٹھ رہی تھی لیکن وہاں پر کوئی نمی تھی نہ ہی مضبوط کشش ثقل تھا۔ نمبر 6 جب راکٹ چاند کی زمین سے اٹھتا دکھائی دیتا ہے تو اس سے دھویں کے شعلے نکلتے دکھائی نہیں دیئے۔ اگر آپ خلا باز کے چاند پر چلنے کی فلم کو تیزی سے دیکھیں تو اس سے صاف پتہ لگتا ہے کہ خلا باز زمین پر چل رہا ہے۔ اس کے علاوہ تصویر کے عقب میں دکھائے جانے والے ٹیلے انٹارکٹیکا سے حاصل کردہ ٹیلے معلوم ہوتے ہیں۔

(روزنامہ جنگ 17 جولائی 2009ء)

پٹرول، ڈیزل اور مٹی کے تیل پر ٹیکس وصولی

وزیراعظم کے مشیر برائے پٹرولیم وقدرتی وسائل ڈاکٹر عاصم حسین نے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کا فارمولا متعارف کراتے ہوئے کہا ہے کہ اس پر عمل سے لوگوں میں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں سے متعلق مختلف ابہام کا خاتمہ ہوگا۔ صارفین سے پٹرول کی مد میں فی لیٹر 25.54 روپے، مٹی کے تیل کی مد میں فی لیٹر 20 روپے اور ڈیزل کی مد میں فی لیٹر 22 روپے کے حساب سے مختلف ٹیکسوں کی شکل میں وصول کئے جا رہے ہیں۔ ایران گیس پائپ لائن منصوبے کی تاخیر سے پچاس لاکھ ڈالر یومیہ نقصان ہو رہا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 21 جولائی

طلوع فجر	4:47
طلوع آفتاب	6:14
زوال آفتاب	1:15
غروب آفتاب	8:15

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم
احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجر کار، ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

زرعی وسکنی جائیداد کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سینٹر اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: محمد نواز احمد ورک
موبائل: 0301-7963055
دفتر: 047-6214228 رہائش 6215751

گارڈر سریا، ٹی آئرن، پلاسٹک رنگ وروغن، دروازے
چوہدری آئرن سٹور
بیرون غلہ منڈی۔ سرگودھا: 0483713984
طالب دعا: محمود احمد: 0300-9605517

دلہن جیولرز
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
Mob: 0300-9491442
طالب دعا: تدبیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk,
Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجیں
Email:citipolypack@hotmail.com

البشیرز
اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، ربوہ 0300-4146148
فون شوروم چنیوٹ 047-6214510- 049-4423173

لوڈشیڈنگ سے فوری نجات
لائیٹ اور پنکھوں کے علاوہ ٹی وی کمپیوٹرز، سیکیورٹی کیمرہ اور پرنٹر کو آن رکھنے کیلئے ہمیشہ معیاری پائیدار دیرپا گارنٹی والا مکمل کاپر وائنڈنگ اور امپورٹڈ کور سے تیار کردہ (ٹرانسفارمر) 500W U.P.S سے لے کر 5000W تک استعمال کیجئے نیز ائیر کنڈیشنز، ریفریجریٹر کے سٹیبلائزر اور بیٹری چارجر بھی تیار کئے جاتے ہیں۔
قیمت 500w-/5500، 700w-/7000، 1000w-/9000 روپے

ری پبلک کولنگ
دھوبی گھاٹ مین بازار فیصل آباد
فون: 041-2635374
موبائل: 0300-6652912

with All Mobiles Solutions بجلی کی بندش کا ایک ہی حل
امپورٹڈ UPS ایک سال کی گارنٹی کے ساتھ نیز بیٹریاں بھی دستیاب ہیں۔
اے اے ٹریڈرز
دکان 27 گراؤنڈ فلور فرسٹ فلور۔ رحمہ کمرشل سنٹر پاسپورٹ آفس کچہری روڈ۔ ملتان
طالب دعا: نوید شہزاد 061-8131313,0345-7341234

NOVEL INTERNATIONAL
P-15,Rail Bazar Faisalabad-38000-Pakistan
Tele No:+92(41)2614360-2632483 Fax No:+92(41)2618483
Importers, Exporters & Representatives
Serving the Textiles, Cosmetics, Pharmaceuticals & Oil drilling industry in Pakistan
Representing world well know suppliers from U.S.A, U.K. Italy, Korea and China

خوشخبری
جلسہ سالانہ U.K کی خوشی میں مکمل ڈش مع ریسیور -/4000 روپے میں لگوائیں
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، مائیکروویو اوون، کوکنگ رینج، ٹیلیویژن، ایئر کولر اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔
سپلٹ A/C کی مکمل وارنٹی دستیاب ہے نیز یو پی ایس UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
FAKHAR ELECTRONICS فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل گارمنٹس کی ترسیل کا آسان ذریعہ
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزرلینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
900-D Block near Al Riaz Nussrey
Faisal Town Main peco Road Mochi
Pura chock Lahore
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
Please visit site:www.firstflightexpress.com

MBBS & Engineering
in China & Kyrgyzstan
"Southeast University" - (SEU)
"Osh State University"
SEU is one of the Top 25 Universities approved by W.H.O & The Ministry of Education of China.
Ahmadi Students already studying.
Result awaiting students encouraged to apply as seats are limited)
English medium of instruction.
Very appropriate tuition fee.
Excellent environment for female students with separate hostel.
Education Concern®
67-C Faisal Town, Lahore
042-5177124 / 5162310
0302-8411770
EC
www.educationconcern.com

FD-10